وطن کی محبت
اور وطن کی محبت کے نام پر ہونے والے
شرکیہ و کفریہ عمل

AHWAAL UMMAT MEDIA
CENTER

الحمد لله القوى المتين والصلاة والسلام على مَن بُعث بالسيف رحمةً للعالمين. أما بعد

اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں کاش کہ مشرک لوگ جانتے جب کہ اللہ کے عذاب کو دیکھ کر (جان لیں گے) کہ تمام طاقت اللہ ہی کو ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (تو ہر گز شرک نہ کرتے)۔[سورة البقرة، آیت:١٦٥]

- ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ وہ اللہ سے زیادہ کسی اور سے محبت نہیں کرتے اور کچھ لوگ اپنے وطن سے اللہ سے بڑھ کر محبت کر رہے ہیں وطن

کی محبت میں ایسے ایسے کام کر رہے ہیں جسے اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ یہ ان کا ایسا ایمان ہے جو انہیں اللہ کی نافرمانی والے کام کرواتا ہے۔

- وطن کی محبت کے نام پر یہ لوگ اس حد تک بڑھ گئے ہیں کہ ضعیف حدیث تو دور بلکہ ایک موضوع منگھڑت روایت کو بنیاد بنا کر اپنے شرکیہ عمل کی دلیل لے رہے ہیں۔ اللہ انہیں تباہ و برباد کریں۔

- یہ مشرکین اس موضوع روایت کو لیکر شرک اور کفر جیسے اعمال کر رہے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر الزام باندھ رہے ہیں کہ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہی ہے۔ حالانکہ ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔

- وہ موضوع روایت کچھ اس طرح ہے:

حب الوطن من الإيمان (وطن کی محبت ایمان میں سے ہے۔)

- بالفرض اس روایت کو اگر صحیح بھی مان لیا جائے حالانکہ محدثین نے اسے موضوع قرار دیا ہے تب بھی یہ شرکیہ اور کفریہ نظام چلانے والے ملک و وطن پر لاگو نہ ہوگا، وہ کیسے؟ چلیئے دیکھتے ہیں۔

- ایمان کی تعریف سے اکثر لوگ واقف ہے۔ امام ابو بکر محمد بن الحسین بن عبد اللہ الآجُرّيُّ البغدادی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

أَنَّ الْإِيمَانَ تَصْدِيقٌ بِالْقَلْبِ وَإِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْجَوَارِحِ

ایمان دل کی تصدیق کو، زبان کے اقرار کو اور جسم کے حصوں سے عمل کرنے کو کہتے ہیں۔[كتاب الشريعة للآجري، ج:٢، ص:٥١١]

- پہلا مقام ایمان کا دل ہے اور محبت کا پہلا مقام بھی دل ہی ہوتا ہے اور دل کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

أَلاَ وَإِنَّ فِي الجَسَدِ مُضْغَةً: إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الجَسَدُ كُلُّهُ أَلاَ وَهِيَ القَلْبُ

سن لو بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو گا سارا بدن درست ہو گا اور جہاں بگڑا سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔[صحيح البخاري:٥٢]

- حدیث سے ظاہر ہوا کہ دل ٹھیک رہے گا تو جسم کے اعمال بھی انسان سے ٹھیک ہونگے۔

- وطن پرست مشرکین کے یہاں خرابی یہ ہے کہ وطن سے محبت ایمان میں سے ہے تو ان سے شرکیہ و کفریہ نظام کا جشنِ آزادی منانے والا شرکیہ عمل کیوں ہو رہا ہے؟

- اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور چیز کو شریک کرنا سب سے بڑا ظلم اور جرم ہے۔ تو اس ظلم اور جرم کو کرنے کی آزادی کا جشن منانا ایمان ہوا؟ ہر گز نہیں۔

- یہ کس آزادی کا جشن منا رہے ہیں؟ ان کو آزادی کس چیز کی ملی؟

- جس ملک و وطن کے کفار اللہ تعالیٰ کو معبودِ برحق قبول نہیں کرتے اس چیز کی آزادی کا جشن منا رہے ہیں؟

- کیا اللہ کی نافرمانی کرنے کی آزادی ملنے کی خوشی میں جشن منا رہے ہیں یہ مشرکین؟

- کیا اللہ کی بغاوت کرنے کی آزادی ملنے کی خوشی کا جشن منا رہے ہیں؟

- کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرنے کی آزادی کی خوشی کا جشن منا رہے ہیں؟

- جس ملک اور وطن میں اللہ کے علاوہ کسی اور کو معبود سمجھا جاتا ہے، اس چیز کی آزادی کا جشن منا رہے ہیں؟

- کیا ایسے ملک اور وطن میں اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حرام نہیں سمجھا جاتا بلکہ جائز مقرر کیا گیا ہے جیسے شراب، زنا، سود وغیرہ توان چیزوں کو کرنے کی آزادی کا جشن منا رہے ہیں؟

- آخر کس بات کی آزادی منائی جارہے ہے؟ جبکہ وطن کی محبت کے نام پر ان سے شرک اور کفر اور دوسرے نافرمانی والے کام انجام ہورہے ہیں۔

- حالانکہ ایمان کا تقاضہ تو یہ ہوتا ہے کہ جن اعمال کو اللہ پسند کرتا ہے ان کو کیا جائے جن کو اللہ ناپسند کرتا ہے اسے وطن کی محبت کی بنا پر کیسے کیا جا سکتا ہے؟

- ایمان اور کفر، توحید اور شرک ایک ساتھ انکے یہاں کیسے جمع ہو گئے؟ جبکہ یہ دونوں ایک دوسرے کی زد ہے، حق اور باطل یہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ اگر ان میں سے ایک چیز کسی انسان میں داخل ہو جاتی ہے تو دوسری چیز نکل جاتی ہے۔ جس نے توحید اور ایمان کو اختیار کیا اس سے

شرک اور کفر نکل جاتے ہیں اور جس نے شرک اور کفر کو اختیار کیا اس سے توحید اور ایمان نکل جاتے ہیں۔

- یہی بات تو اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے بارے میں بیان فرمائی ہے کہ :

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے۔ ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں۔

[سورۃ النعام، آیت: ۸۲]

- اللہ تعالیٰ نے ہدایت پر رہنے والوں کے بارے میں بتا دیا کہ جو لوگ توحید کو شرک سے اور ایمان کو کفر سے ملاتے نہیں، ایسے لوگ ہی ایمان والے اور ہدایت یافتہ ہے۔

- وطن کی محبت کے نام پر ہونے والے چند شرکیہ اور کفریہ اعمال جنہیں اللہ تعالیٰ سخت ناپسند کرتا ہے۔

وطن کی بنیاد پر کفار سے دوستی، بھائی چارگی اور محبت کی بات کرنا

جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان تو کچھ اور کہتا ہے:

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ

(اے مسلمانوں) تمہارے لئے ابراہیم (علیہ السلام) اور آپ کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے کہ انہوں نے اپنی (مشرک) قوم سے کہا تھا کہ ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو ان سب سے بیزار ہیں، ہم تمہارا اور تمہارے معبودوں کا انکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے بغض (نفرت) اور عداوت (دشمنی) ظاہر ہو چکی ہے (اور ہمیشہ رہے گی کبھی ختم نہیں ہو گی) کہ جب تک تم (تمام معبودانِ باطلہ کو چھوڑ کر) ایک اللہ کے ماننے والے بن جاو۔ [سورۃ الممتحنۃ، آیت: ۴]

مسلمانوں کے خلاف کافروں کی مدد کرنا،ان کی جاسوسی کر کے ان کی خبر کافروں کو پہنچانااورانہیں کفار کے حوالے کردینا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

کافر آپس میں ایک دوسرے کے اولیاء (مددگار، دوست) ہیں۔[سورة الانفال، آیت: ۷۳]

الولاءوالبراء کوترک کردینا، وطن کی بنیادپر محبت اور نفرت کرنا

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی الملحمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَوْثَقُ عُرَى الْإِيمَانِ: الْمُوَالَاةُ فِي اللهِ وَالْمُعَادَاةُ فِي اللهِ وَالْحُبُّ فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ

ایمان کی سب سے مضبوط ترین زنجیر یہ ہے کہ تم اللہ کی رضا کی خاطر موالات (مدد،دوستی وغیرہ) کرواور اللہ کی رضا کی خاطر دشمنی کرو، اللہ کی رضا کی خاطر محبت کرواور اللہ عزوجل کی رضا کی خاطر بغض (نفرت) کرو۔[المعجم الكبير للطبراني، حديث: ١١٥٣٧]

طاغوت کی حمایت اور ان سے ہمدردی کرنا

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

جن کی حالت یہ ہے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے پھرتے ہیں کیا ان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟ (تو یاد رکھیں کہ) عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ [سورۃ النسآء، آیت: ۱۳۹]

- یہ ان کا کیسا ایمان ہے جو ان کو ایسے اعمال کروا رہا ہے جن سے اللہ کی توہین لازم آتی ہے اور اللہ کی توہین کر کے اپنے آپ کو مسلمان سمجھنا حماکت (بیوقفی) کی انتہاء ہے۔ وما عليّ إلا البلاغ

والحمد الله رب العالمين وصلى الله تعالیٰ على نبينا محمد و على آله و صحبه أجمعين۔